Saud Usmani Classic 03 (Collected from Qaus)

(۱۳)
یہ دو چراغ ہیں اور ایک لَو سے روشن ہیں
دیا جلا نہیں کرتا لہو جلائے بغیر

(۱۴)
تُو جا رہا تھا لوٹ کے مہمان کی طرح
بکھرا ہوا تھا دل ترے سامان کی طرح

(۱۵)
مہک اٹھے گی ساری رہگزر آہستہ آہستہ
ہوا کرتا ہے خوشبو کا سفر آہستہ آہستہ

(۱۶)
خود اپنے آپ سے کٹ کر حیات کیا معنی
جہاں کا غم وہ سمیٹے جو اپنے گھر کا بھی ہو

(۱۷)
ہزار درد کے کانٹے چبھو گیا ہے سعود
وہ ایک شخص جو پھولوں پہ چلنے والا ہے

(۱۸)
حیرت سے سوچتا ہوں کہ جشنِ طلوعِ مہر
اک ابتدائے صبح ہے یا انتہائے شب

WWW.ALKALAM.PK